نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ

دس بج کر 40 منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی کے ساتھ میٹنگ مسجد کے مردانہ ہال میں شروع ہوئی۔حضورانور نے دعا کروائی۔

✿......حضورانور نے **قائدعمومی** سے مجالس کی تعداد اوران کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا ۔ جس پر قائدعمومی نے بتایا کہ ہماری 241 مجالس ہیں ۔امسال پانچ مجالس کا اضافہ ہوا ہے۔ نومبر 2012ء کی رپورٹس مجالس کی طرف سے آنے والی ہیں۔لیکن اکتوبر 2012ء میں 234 مجالس کی طرف سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ ہر ماہ قریباً اتنی ہی مجالس با قاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔

حضورانور کے دریافت فرمانے پر قائدعمومی نے بتایا کہ جن مجالس سے رپورٹس موصول نہیں ہوتیں ان کو یاددہانی کرواتے ہیں۔ خط لکھتے ہیں ۔ ناظم علاقہ سے رابطہ کرکے پتہ کرتے ہیں اورفون پر بھی یاددہانی کرواتے ہیں۔**حضور انور نے ہدایت فرمائی** کہ ان مجالس کو بار بار یاددہانی کروائیں جو اپنی رپورٹس نہیں بھجواتیں ۔پھر یہ بھی ضروری ہے کہ ہر مجلس کی رپورٹس پر قائدین اپنے اپنے شعبہ کی کارکردگی پر تبصرہ کرکے اس مجلس کو بھجوائیں ۔اس طرح مجلس کو ہر رپورٹ کا جواب دیا جانا چاہئے۔

✿......**قائدتربیت** نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ انصار کی مجموعی تعداد 4070 ہے جن میں سے صف اول کے 1416 اورصف دوم کے 2656 ہیں۔صف اول میں سے اسّی (80) کے قریب ایسے انصار ہیں جو نمازوں میں بے قاعدہ ہیں۔صف دوم کے انصار میں سے پندرہ سولہ سو با قاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔**قائدتربیت** نے بتایا کہ انصار کو حضور انور کے خطبات سننے کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔

حضورانور کے دریافت فرمانے پر قائدتربیت نے بتایا کہ تمام مجالس میں انصار اللہ کی مجالس عاملہ کے ممبران کی تعداد 1903 ہے ۔اس پر**حضورانور نے فرمایا** اگر مجالس عاملہ کے تمام ممبران نماز اداکرنے والے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ عاملہ کے علاوہ باقی دوہزار میں سے چھ صد باقاعدہ نمازیں پڑھنے والے ہیں۔ اگر دوسروں میں سے زیادہ پڑھنے والے ہیں تو پھر عاملہ میں سے پڑھنے والے کم ہیں۔آپ کو یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔جو کمزور انصار ہیں ان کوتوجہ دلاتے رہیں۔ اوررابطے رکھیں۔ جو بوڑھے ہورہے ہیں ان کو یہ بھی بتائیں کہ پتہ نہیں کب موت آجانی ہے،زندگی کم ہورہی ہے۔خدا زیادہ یاد آنا چاہئے۔

حضورانور نے فرمایا کہ خطبات سننے کے بعد نمازوں کی حاضری کتنی بڑھی ہے۔ یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ تمام مجالس اپنی اپنی جگہ اس کا جائزہ لیں۔صرف جائزہ ہی نہیں لینا بلکہ عملی طور پر کام کرنا ہے اور خطبات سننے والوں کی تعداد بھی بڑھنی چاہئے۔ اور نمازوں میں حاضری بھی بڑھنی چاہئے۔

حضورانور نے فرمایا: تربیت کے کام کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ اجلاسات میں جھگڑا ہوجاتا ہے یا کسی نے کسی کو گالی دے دی۔ایسا کیوں ہوتا ہے۔یہ تربیت کی کمی ہے۔اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح انتخابات میں تقویٰ سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ کسی بھی عہدیدار کے حق میں جانبداری نہیں ہونی چاہئے۔ان سب چیزوں کی طرف شعبہ تربیت کوتوجہ دینے کی ضرورت ہے۔تقویٰ کا معیار بلند ہونا چاہئے۔

✿......**قائدتجنید سے حضورانور نے دریافت فرمایا** کہ کیا تجنید گھر گھر جا کر کرتے ہیں یا زعماء بنا کر بھجوادیتے ہیں۔ اب جو نئے اسائلم والے آئے ہیں ان کو شامل کریں۔تجنید کا چندے کی ادائیگی سے تعلق نہیں۔ جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اس کو شامل کریں۔ جب تک آپ شامل نہیں کریں گے اس کی تربیت نہیں کرسکتے ۔ پہلے اس کو شامل کریں، پھر اس کو اپنے قریب لائیں اور با قاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ آپ اپنی تجنید نیشنل سیکرٹری مال کی رپورٹ کے مطابق نہیں بنا سکتے کہ اتنے انصار چندہ دیتے ہیں لہٰذا وہی ہماری تجنید ہے۔ جو چندہ دینے والوں کی تعداد ہے۔اگر یہ دونوں برابر ہوجائیں تو اس کا مطلب ہے کہ تجنید غلط ہے یا پھر تقویٰ کا معیار سو فیصد ہوگیا ہے۔ اس لئے گراس روٹ لیول پر جا کر اپنی تجنید مکمل کریں۔ بہت سارے آپ کو ایسے انصار بھی ملیں گے جو تجنید میں شامل نہیں ہیں اور چندہ کے نظام میں بھی شامل نہیں ہیں۔

✿......قائد **ایثار** نے بتایا کہ ہم وقارِعمل کرواتے رہتے ہیں۔ اس پر**حضور نے فرمایا** انصار بھی چیریٹی واک کریں۔ برطانیہ میں انصار،خدام دونوں اپنی اپنی کرتے ہیں۔یہاں کے انصار،خدام دونوں علیحدہ علیحدہ وقت میں علیحدہ علاقوں میں کرسکتے ہیں۔مثلاً خدام فرینکفرٹ میں اورانصار ہیمبرگ میں کرسکتے ہیں۔

فرمایا: اگر بڑی عمر کے لوگ چیریٹی واک کریں تو اس کا بہت اچھا اثر ہوگا۔ان کو جیکٹس دیں اور جیکٹس کے اوپر چیریٹی واک کا لوگو ہو۔اسّی (80) سال کی عمر کے بزرگ اگر واک کریں تو اس کا بہت اچھا اثر ہوگا۔

فرمایا : خدام اور انصار نے اپنی اپنی چیریٹی واک کے لئے علیحدہ علیحدہ جگہ کا انتخاب کرنا ہے۔ برلن (Berlin) میں کرسکتے ہیں ۔ دوسرے چھوٹے چھوٹے شہروں میں کرسکتے ہیں اور جو آمد ہے اس کا اسّی (80) فیصد لوکل چیریٹیز کو دیں اور باقی بیس فیصد بے شک ہیومینٹی فرسٹ کو دے دیں۔

فرمایا: اگر چیریٹیز کے لئے رقم اکٹھی کرنے کا رواج نہیں ہے تو یہاں اس رواج کا تعارف کروائیں اور پھر چیریٹیز کے لئے رقم اکٹھی کریں اور با قاعدہ ایک پروگرام کا انعقاد کرکے یہ رقم مختلف چیریٹیز کو دیں۔ اس چیز کا تو تعارف یہاں کروائیں۔ پریس اور میڈیا کو بھی Invite کریں۔

قائد ایثار نے بتایا کہ امسال ہم نے 93 درخت لگائے ہیں۔اس پر**حضورانور نے فرمایا**: آپ درخت لگانے کی تعداد بڑھائیں ۔ انصار اللہ یوکے کا اس سال دوہزار درخت لگانے کا پروگرام ہے ۔آپ کے یہاں 241 مجالس ہیں، ہر مجلس کم ازکم ایک ایک لگائے تو 241 درخت ہوجائیں گے۔

حضورانور نے فرمایا: 241 مجالس میں سے ہر مجلس سے آپ کا وفد میئر کے پاس جائے اور اجازت لے ۔ اجازت نہ ملے تو آپ کا فرض ادا ہوگیا۔اصل بات یہ ہے کہ جماعت کا تعارف ہو۔ جو درخت لگانے ہیں وہ انصار اپنے علیحدہ علیحدہ اورخدام اپنے علیحدہ لگا سکتے ہیں۔اس طرح درخت بھی زیادہ لگیں گے اور تعارف بھی بڑھے گا۔

حضورانور نے فرمایا: سڑکیں صاف کرنا اچھی بات ہے۔ان کو کم ازکم یہ پتہ لگ جائے کہ جماعت احمدیہ یہ کام کرتی ہے۔تعارف کے بعد ہی تبلیغ کے میدان کھلتے ہیں۔ جو غلط تأثر مسلمانوں کے خلاف ہے وہ دور ہو جاتا ہے۔

حضورانور نے فرمایا: اپنے تبلیغی میدان کو بڑھائیں۔ وسعت دیں اور مجالس کوتاکید کریں کہ پودے لگائیں۔اس کا آپ کا اچھا اثر پڑے گا اور غلط فہمیاں دور ہوں گی۔ حضورانور نے فرمایا کھڑکی لگا رہے ہیں روشنی کے لئے تو اذان کی آواز بھی سن لیں۔

✿......**قائد تعلیم** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہر سہ ماہی کا نصاب مقرر ہے اور امتحان لیا جاتا ہے۔ جو امتحان لیا گیا ہے اس میں 1497 انصار کے پرچے واپس آئے ہیں۔اس پر**حضورانور نے فرمایا** کہ صف اول کے انصار نے زیادہ حصہ لیا ہوگا۔حضورانور نے **فرمایا** صف دوم کے انصار کو بھی اس طرف لے کر آئیں کہ وہ امتحان میں حصہ لیں۔اصل یہ ہے کہ حصہ لینے والوں کی تعداد بڑھائیں۔اس طرح زیادہ سے زیادہ انصار نصاب کا مطالعہ کریں گے اوران کا علم بھی بڑھے گا۔

✿......**قائد تعلیم القرآن** کو مخاطب ہوتے ہوئے **حضورانور نے فرمایا** کہ وقف عارضی کی طرف توجہ دیں اور انصار وقف عارضی کرکے قرآن کریم پڑھائیں۔تلفظ ٹھیک کروائیں ،انصار جو فارغ ہیں ان سے وقف عارضی کروائیں۔مختلف جگہوں پر پندرہ دنوں کے لئے جاکر کام کریں۔شعبہ تبلیغ کے ساتھ مل کر طے کریں۔وقف عارضی کے دوران لیف لیٹس بھی تقسیم کریں۔وقف عارضی کرکے تقسیم کریں۔ تعلیم القرآن کلاسز، تجوید کلاسز اور ترجمۃ القرآن کلاسز کا اجراء ہو۔

حضورانور نے فرمایا: اسی طرح قرآن کریم کے سیمینار کروائیں اور یہ بات بھی اپنے جائزہ میں رکھیں کہ انصار روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ہوں۔اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

✿......**قائد تبلیغ** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال اب تک 41 بیعتیں کروائی ہیں اور ان کا تعلق چھ قوموں،البانین،جرمن،تیونس،گرد،پاکستان اور بنگلہ دیش سے ہے۔ ان 41 نومبائعین میں سے جو انصار ہیں وہ انصار کے شعبہ تربیت نومبائعین کے پاس ہیں اور باقی جو لجنہ وغیرہ ہے وہ لجنہ کے انتظام کے تحت ہے۔ **حضورانور نے فرمایا** : نومبائعین کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ نظام کا فعال حصہ بن جائیں۔

سال 2013ء میں ہمارا یہ پروگرام ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر سیمینار کریں گے۔ "Life of Muhammad" ایک ہزار کی تعداد میں تقسیم کریں گے اور تحفۂ قیصریہ بھی تقسیم کریں گے۔اسی طرح تبلیغی میٹنگز اور تبلیغی سٹال کا بھی پروگرام ہے۔اس پر حضورانور نے فرمایا ٹھیک ہے کریں۔

✿......**قائد مال** نے حضور انور کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ چندہ دینے والے انصار کی تعداد 3674 ہے اور ہمارا سالانہ چندہ چار لاکھ،88 ہزار 963 یورو ہے۔116 یورو فی کس سال کا ہے۔ہم ایک فیصد شرح پر چندہ لیتے ہیں۔لیکن ابھی اس میں کافی گنجائش ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ لوکل سیکرٹریان کوتوجہ دلاتے رہیں اور اس طرح آپ کے چندہ میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

✿......قائد صحت جسمانی نے بتایا کہ ہم نے فٹبال ٹورنامنٹ کروایا تھا اس میں 145 مقامی مہمان آئے تھے۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا** :اولڈ پیپلز ہوم (Old People Home) کو کرایہ خرچ کرکے لے آتے وہ خوش ہوجائیں گے کہ ہمیں لے آئے ہیں۔دو وین کرایہ پر لینی پڑیں گی تو لے لیں۔کیا فرق پڑتا ہے۔ان کو لے کر آیا کریں۔اس طرح ان سے ایک رابطہ اور تعلق پیدا ہوجائے گا ۔پھر ان کو پڑھنے کے لئے لٹریچر وغیرہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

✿......**قائد تربیت نومبائعین** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت جرمن ،تیونس،سربیا وغیرہ کے نومبائعین زیرتربیت ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ان کی تربیت کا یہ مطلب ہے کہ ان کو اپنے اندر سموئیں۔کام دیں اور ان کو یہ احساس ہو کہ یہ جماعت کا حصہ ہیں۔ ان کی زبان جاننے والے ان کے ساتھ لگائیں۔تربیت اس طرح کریں کہ آپ کے ساتھ جُڑ جائیں اور اتنی تربیت کردیں کہ تین سال میں جماعت کی مین سٹریم (Main Stream) کا حصہ بن جائیں اور پاکستانی احمدیوں سے اگر ان کے کوئی شکوک وشبہات ہیں تو وہ دور ہوجائیں۔ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو کسی غیرتربیت یافتہ پاکستانی احمدی کے رویّہ سے نالاں ہوتے ہیں۔

✿......**قائد تحریک جدید** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں چار لاکھ یورو کا ٹارگٹ ملا تھا وہ ہم نے پورا کردیا۔ اس پر حضور انور نے **فرمایا** آپ مزید آگے بڑھ سکتے ہیں۔

✿......**قائد وقف جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی** کہ پیسوں کی بجائے تعداد بڑھانے کی طرف توجہ دیں اور زیادہ سے زیادہ انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔کوئی محروم نہ رہے۔

✿......قائد اشاعت نے بتایا کہ ہم با قاعدہ اپنا رسالہ ”اناصر“ نکال رہے ہیں۔

✿......**آڈیٹر** کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ مرکز کے علاوہ مجالس کا بھی حساب چیک کیا کریں۔ اگر خود نہیں جاسکتے تو انسپکٹرز کو بھجوایا کریں۔

✿......**زعیم اعلیٰ فرینکفرٹ** نے بتایا کہ یہاں ہماری 14 مجالس ہیں۔ ہم دورہ جات کرکے رابطہ کرتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا آپ جو اجلاسات کرتے ہیں جرمن زبان میں بھی کیا کریں۔ایک نہ ایک پروگرام،تقریر جرمن زبان میں ضرور ہو۔ اگر اجلاس میں شامل ہونے والے اسّی فیصد جرمن ہیں تو پھر اسّی فیصد جرمن زبان میں پروگرام ہونے چاہئیں۔ جو جرمن احمدی ہیں ان سے یہ تقاریر کروالیا کریں۔اس طرح ان کی اپنی تربیت بھی ہوگی اوران کی زبان میں بھی پروگرام ہوں گے۔

✿......**تین اراکین خصوصی** نے بتایا کہ ہمارے سپرد مختلف کام ہیں ۔ جو بھی صدر صاحب انصار اللہ ہمارے سپرد کرتے ہیں وہ کام ہم بجالاتے ہیں۔

✿......**معاون صدر** نے بتایا کہ ہم دورہ جات کرتے ہیں ۔امسال 37 مجالس کے دورہ جات کئے ہیں۔ معاون صدر اور مجلس عاملہ کے ممبران نے مل کر اب تک 191 مجالس کے دورے کئے ہیں۔

نائب **صدر صف دوم** نے بتایا کہ جو خدام سے انصار میں شامل ہوں ان کو خط لکھ کر خوش آمدید کہتے ہیں۔ جو بھی ہمارا لائحہ عمل ہے اس کا سرکلر بھجواتے ہیں۔وصیت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا سائیکل چلانے کی طرف بھی توجہ دلاتے رہیں۔تھوڑے ہیں جو چلاتے ہیں۔**حضورانور نے فرمایا** کہ سیر کا موضوع دے کر سال میں دو مضمون بھی لکھوالیا کریں ۔ جو جرمن احمدی ہیں ان کو زیادہ سے زیادہ Involve کریں اور سب کو Active کریں اور نظام کا فعال حصہ بنائیں۔

آخر پر حضورانور نے فرمایا :انصار اللہ اچھا کام کررہی ہے مگر میں ان سے اور کام چاہتا ہوں۔

میٹنگ کے آخر پر نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کے ممبران نے حضورانور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔